کتب خانہ سرکار عالیہ

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۹ اپریل ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری موسومی ناظم صاحب بہ "اکسائز افسر"	۲	۳	منظوری سلسلہ تیاری وردی صیغہ جات	۴
۲	منظوری رخصت (ریٹائرمنٹ) حاجی ابوسعید محمد حبیب اللہ خانصاحب سابق ناظم و حال افسر آن اسپیشل ڈیوٹی	۲ و ۳	۴	اضافہ گریڈ ہیڈ ماسٹر صاحب رضا اسکول	۴
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں۔	۴ و ۵

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری آفیشیٹنگ الاؤنس منشی غلام داماد خاں اسسٹنٹ منیجر (بلاسپور)	۶	۳	منظوری توسیع میعاد مستقلی منشی شیر حسین مقدم	۶ و ۷
۲	منظوری توسیع مدت ملازمت مسٹر بال ہیڈ ورثر	//	۴	متعلق مسٹر عبدالرحمن خاں صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔	۷

(مطبوعہ سرکاری اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاسِ ہمایوں اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۰ر اپریل ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ ناظم صاحب کو "اکسائز افسر" نامزد کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ر اپریل ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی۔ کہ اس وقت تک اکسائز ڈیوٹی شکر کی جانچ کے سلسلہ میں کوئی مخصوص افسر مقرر نہیں تھا۔ جو کل سیل کی برابر جانچ کرے۔ اسکا مفصل حساب رکھے۔ اور فیکٹریز کے متعلق کاموں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرے۔ لہٰذا مذکورہ بالا کاموں کے انصرام کے لئے ناظم صاحب کو "اکسائز افسر" نامزد کیا جانا مناسب ہے۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکور میں تجویز مندرجہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہٰذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ر اپریل ۱۹۳۹ء

بجنسہٖ حسب حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات پیش دارالانشاء کی جاویں۔

۲۳ر اپریل ۱۹۳۹ء (دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- ۲۰ر اپریل ۱۹۳۹ء

تجویز کونسل کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز و عرض | جناب عالی | میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز پیش ہوئی کہ حاجی ابوسعید محمد وجیہ اللہ خاں صاحب سابق ناظم و حال افسر آن اسپیشل ڈیوٹی سے چارج نظامت تبدیل ہوتے وقت اپنی رعایتی رخصت تین ماہ کی درخواست دی تھی جس پر صیغہ فائنانس نے رخصت مطلوبہ دیئے جانے سے اتفاق کر لیا تھا۔ ان کاغذات پر ذریعہ حکم ۱۱ جولائی ۱۹۳۸ء تجویز کیا گیا تھا کہ افسر صاحب آن اسپیشل ڈیوٹی کو اسوقت تک رخصت مطلوبہ نہیں دی جاسکتی جب تک کہ وہ قوانین کا کام جو بحیثیت افسر آن اسپیشل ڈیوٹی اُن کے سپرد ہوا ہے ختم نہ کرلیں۔ اب چونکہ اُنکی میعاد ملازمت ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء کو ختم ہو رہی ہے اور جو کام اُن کے سپرد تھا اس میں سے زیادہ تر ختم ہوچکا ہے اور باقی ماندہ کام بھی ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک ختم ہو جائے گا لہذا یکم مئی ۱۹۳۹ء سے اُنکی حسب منشاء رعایتی رخصت باوسط سالم تنخواہ تین ماہ اونتیس (۲۹) یوم و رخصت باوسط نصف تنخواہ ایک یوم۔ کل چار ماہ حسب دفعہ ۹۳ قواعد رخصت منظور فرمائی جائے اور اُنکی بہترین خدمات کے صلہ میں زمانۂ رخصت کی کل تنخواہ بطور پیشگی بجٹ صیغہ فائنانس کی مد تنخواہ بنابر رخصت سے عطا فرمائی جائے۔ صیغہ فائنانس نے منظوری رخصت چار ماہ سے حسب صراحت بالا اتفاق کرتے ہوئے تجویز کی ہے کہ تنخواہ ایام رخصت ماہ بماہ ادا ہونا چاہیئے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ مذکور میں محمد وجیہ اللہ خاں صاحب افسر آن اسپیشل ڈیوٹی کی خدمات کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے بسلسلۂ ریٹائرمنٹ من ابتداء یکم مئی ۱۹۳۹ء تین ماہ اونتیس یوم کی رخصت باوسط سالم تنخواہ اور ایک یوم کی رخصت باوسط نصف تنخواہ منظور فرمائے جانے اور اُنکی حسن خدمات کے صلہ میں کل زمانۂ رخصت کی تنخواہ بطور پیشگی بجٹ فائنانس کی مد تنخواہ بنابر رخصت سے ادا کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ارتفیع ؟ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عرض مذکور کونسل شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

عرضے

از فدوی دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بغرض کارروائی بخدمت صاحب فائنانس سکریٹری بہادر مرسلون ۲۶ اپریل ۱۹۳۹ء

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم :- ۲۶ اپریل ۱۹۳۹ء

بسلسلہ تیاری دروی حسب صراحت رپورٹ پیش مصارف کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — میرساند

صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کی تجویز سے واضح ہے کہ وردی کی منظور شدہ اسکیم میں تیاری اچکن وردی خاص کی اجرت سلائی ۴ر فی اچکن منظور ہوئی ہے - اور یہ شرح منظوری اسکیم سے قبل درزیوں کی باہمی بحث اور مقابلہ سے قایم ہوئی ہے - لیکن اس قلیل اجرت میں سلائی پسندیدہ نہیں ہو سکتی اس لئے تجویز ہے کہ سلائی اچکن کی اجرت بجائے ۴ر کے ۲ر فی اچکن منظور فرمائی جائے اور اچکنوں میں استر بھی لگایا جائے جس کے مصارف فی عدد ۱ر۳ ہوں گے چونکہ بمقابلہ اسکیم منظور شدہ جملہ صیغہ جات کے ملازمان کی تعداد وردی میں تخفیف آنے میں پائی کی بزادی ہوگی لہذا جملہ صیغہ جات کی وردیوں کے لئے بیشی مصارف مندرجہ ذیل قابل عطائے منظوری ہے -

۱ - سلائی اچکن - ۲ر

۲ - مصارف بیشی استر فی اچکن ۱ر۳

ترقیخواہ اور عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر ممبران کمیٹی وردی کو بھی بیشی مصارف مندرجہ بالا سے اتفاق ہے -

کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء میں بیشی مصارف معروضہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے -

لہذا مرتجی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ عالی سے حکم منظوری بیشی مصارف معروضہ بالا شرف نفاذ پائے -

زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترتیب دادہ بدستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء

حکم :- ۲۶ اپریل ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ - سید سفارش حسین ہیڈ ماسٹر رضا اسکول کے اضافہ الاونس پندرہ روپیہ ماہانہ کی یکم فروری ۱۹۳۹ء سے منظوری دیجاتی ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — میرساند

سید سفارش حسین صاحب ہیڈ ماسٹر رضا اسکول اسوقت پچھتر روپیہ ماہانہ تنخواہ اور بیس روپیہ ماہانہ الاونس انچارجی پا رہے ہیں - جسوقت رضا اسکول قایم ہوا تھا تو درجات جماعت ششم تک تھے اور نامبردہ کو ہائی اسکول سے جہاں ان کو پچھتر روپیہ ماہانہ تنخواہ ملتی تھی - ہیڈ ماسٹر منتخب کرکے بعطائے الاونس بیس روپیہ ماہانہ رضا اسکول بھیجا گیا تھا سکریٹری صاحب بہادر تعلیمات نے نامبردہ کی درخواست اضافہ تنخواہ کے سلسلہ میں تحریر کیا کہ اب رضا اسکول میں جماعت ہشتم بھی قایم ہوگئی ہے - اور تعداد طلباء بجائے دوسو کے تین سو پچاس ہوگئی ہے - لہذا نظر بخدمات مناسب ہے کہ جب تک ہیڈ ماسٹر رضا اسکول سکنڈری گریڈ منظور ہو موجودہ ہیڈ ماسٹر صاحب کو یکم فروری ۱۹۳۹ء سے ایک سو پچیس روپیہ ماہانہ ذاتی تنخواہ عطا فرمائی جائے - لیکن صیغہ فائنانس نے من ابتدا

یکم مئی ۱۹۳۹ء پندرہ روپیہ ماہانہ الاؤنس میں
اضافہ کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ اور
چونکہ بجٹ مرتب ہوچکا تھا اس لئے رقم الاؤنس
کو شامل بجٹ نہ کر سکنے کے باعث تجویز کیب
کہ رقم الاؤنس بجٹ متعلق سال ۴۰-۱۹۳۹ء کی
مشاہرات سے مجرا ہوتا رہے۔ ختم سال
کے قریب عند الضرورت فراہمی رقم کا انتظام
صیغۂ فائنانس سے کردیا جائے گا۔ چنانچہ
اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء
میں تجویز فائنانس سے اتفاق کرلیا۔ لہذا
ترتیجواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری اضافہ الاؤنس بحساب پندرہ روپیہ
ماہانہ از یکم مئی ۱۹۳۹ء حسب معروضہ بالا شرف
نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترتیجواہ دستخط حاکم مرتب صاحب صیغہ ریونیو
معروضہ ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری آفیشیٹنگ الاؤنس ایک ماہ بحساب بیس روپیہ ماہانہ منشی غلام واحد خاں اسسٹنٹ منیجر تحصیل بلاسپور بزمانہ انجام دہی خدمات تحصیلداری بسلسلہ رخصت منشی مسعود علیخاں صاحب تحصیلدار بلاسپور از ۱۸ جولائی ۱۹۳۸ء تا ۱۷ اگست ۱۹۳۸ء بصورت خاص پیش ہو کر واضح ہوا کہ صیغہ فائنانس نے تحریر کیا ہے کہ کونسل نے ۱۵ اگست ۱۹۳۸ء کو حکم صادر فرمایا تھا ہے کہ ایک ماہ کی میعاد کے اندر درخواست الاؤنس پیش ہونا چاہیے۔ اگر اس میعاد کے گذرنے کے بعد درخواست پیش ہوگی تو اس پر غور نہ ہوگا۔ چونکہ درخواست بصورت خاص الاؤنس دیے جانے کی بابت ہے لہذا کونسل سے تحریک مناسب ہوگی۔

طے پایا کہ:۔

حسب صراحت تجویز۔ منشی غلام واحد خاں اسسٹنٹ منیجر تحصیل بلاسپور کو بحساب بیس روپیہ ماہانہ آفیشیٹنگ الاؤنس ایک ماہ بصورت خاص دلایا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری توسیع مدت ملازمت غیرمستقل مسٹر پال ریلیف دہندہ بصیغہ پٹرسی سنٹر باشندہ ضلع فیروزشاہ ور بحیثیت ریلیف از ۱۰ مارچ ۱۹۳۹ء بزمانہ نو ماہ۔ پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

حسب تجویز مدت ملازمت غیرمستقل ناصر وہ صاحب بشناپرہ موجودہ تاریخ ختم مدت سابقہ تین ماہ سے نو ماہ کی توسیع منظور کی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ گذشتہ سال ۱۹۳۹ء میں مبلغ آٹھ سو اسی روپیہ کی رقم ایک ریٹائرڈ منصرم کے ملازم رکھنے کے لئے منظور ہوئی تھی۔ حکم کونسل مورخہ ۱۹ جون ۱۹۳۸ء میں صراحت تھی کہ تاختم سال رواں بشرح اسی روپیہ تقرر منظور کیا جاتا ہے لیکن موزوں شخص کی تلاش میں دو ماہ گذر گئے

اور بالآخر یکم جولائی ۱۹۳۸ء سے منشی شبیر حسین سابق منصرم مراد آباد باشندہ ضلع غیر کا تقرر عمل میں آیا۔ اور دو ماہ کی تنخواہ بچ گئی۔ چونکہ ابھی اسکا کام باقی ہے۔ لہذا ایک سو ساٹھ روپیہ کی رقم ریگزاشت کی گئی ہے جس کے باعث بجٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ لہذا نامبردہ کی ملازمت میں ماہ اپریل و مئی ۱۹۳۹ء کی توسیع منظور فرمائی جائے۔ جیف فائنانس کو اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز منشی شبیر حسین باشندہ ضلع غیر کی ملازمت میں دو ماہ اپریل و مئی ۱۹۳۹ء کی توسیع بشرائط موجودہ منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سسشتر صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اخراجات کونسل امپورٹنٹ ۔ واقع ۲۵ر اپریل ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ر اپریل ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۱۳ر فروری ۱۹۲۹ء کونسل کی عرضداشت پر یہ طے ہوچکا ہے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس کی مدت امتحانی ایک سال رہیگی۔ اور اس کے بعد مستقلی عمل میں آئیگی مسٹر عبدالرحمن خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا تقرر بحکم ۱۵ر جولائی ۱۹۳۰ء امتحاناً ایک سال ۲۳ر اپریل ۱۹۳۰ء سے منظور ہوا تھا۔ چونکہ مدت امتحانی ایک سال ۲۲ر اپریل کو ختم ہوگئی۔ لہذا ۲۳ر اپریل ۱۹۳۰ء سے مستقلی کی کارروائی ہو نامناسب ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز مسٹر عبدالرحمن خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بوجہ ختم مدت امتحانی ایک سال ۲۳ر اپریل ۱۹۳۰ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

مسودہ تشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل